پروفیسر عبدالغفور احمد، مرتب: سید عامر۔ ناشر: جسارت پبلی کیشنز، تیسری منزل، سیّد ہاؤس، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی۔ فون: ۴-۳۲۶۳۰۳۹۱-۰۲۱۔ صفحات: ۳۸۴۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

''ایک دفعہ مخالفین نے ہمارے گھر کے باہر ہوائی فائرنگ اور نعرے بازی کی۔ وہ نعرہ لگا رہے تھے: غفورا ٹھاہ۔ ہم نے اباجی سے کہا: حکومت کے کسی ذمہ دار شخص کو بتائیں یہاں پر لوگ کیا کر رہے ہیں۔ اباجی نے جواب دیا: بتاؤ غفور کس کا نام ہے؟ ہم نے کہا: اللہ کا۔ اباجی نے کہا: میں ان لوگوں کی کیا شکایت کروں، یہ اپنا بُرا خود ہی کر رہے ہیں، مَیں تو عبدالغفور ہوں'' (ص ۳۵۲)۔ ان عبدالغفور صاحب پر سید عامر نے ۴۰۰ صفحے کی خوب صورت کتاب اتنی کم مدت میں تیار کر کے پیش کر دی کہ یقین نہیں آتا، یعنی صرف اڑھائی ماہ میں۔ اس میں وہ سارے مضامین، کالم سب جمع کر دیے گئے ہیں جو وفات کے بعد شائع ہوئے۔ اس کے ساتھ ہی جس طرح خبریں آئیں، تعزیتی پروگرام ہوئے وہ سب بھی ایک جگہ مل جاتے ہیں۔ اخبارات کے اداریے، بی بی سی، وائس آف امریکا اور ڈان اور نیوز کی انگریزی خبریں۔ امیر جماعت اسلامی ہند اور اخوان رہنما کے خطوط اور آخر میں آٹھ صفحات پر تصاویر۔ جسارت پبلی کیشنز کو تصاویر کی طباعت میں اتنی سادگی نہ دکھانی چاہیے تھی۔ تبصرے کا مقصد پروفیسر عبدالغفور صاحب کی خدمات کا بیان نہیں، صرف اس کتاب کا راستہ دکھانا ہے۔ اگر آپ کے اندر صرف ۴۰۰ روپے میں اس دل کش کتاب کو حاصل کرنے کا شوق پیدا ہو گیا ہے، تو تبصرہ کامیاب ہے! ورنہ کتاب تو کامیاب ہے ہی!! (مسلم سجاد)

Policy Perspectives، مدیر: خالد رحمان۔ ملنے کا پتا: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، گلی نمبر ۸، سیکٹر ۶/۳-ایف، اسلام آباد۔ فون: ۳-۸۴۳۸۳۹۱-۰۵۱۔ صفحات: ۱۷۰۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز جو خدمات انجام دے رہا ہے اس میں کتابوں کے نقد و جائزے پر مشتمل شش ماہی نقطۂ نظر کے علاوہ زیر تبصرہ مجلّہ بھی ہے جو گذشتہ ۱۰ سال سے ہر چھے ماہ بعد شائع ہوتا ہے اور بہت اہم مسائل پر قابلِ قدر نگارشات پیش کرتا ہے۔ اس سال کے پہلے شمارے میں قوم کے سامنے ۲۰۱۳ء اور بعد کے ایجنڈے پر پانچ عنوانات: دستورِ سیاست اور حکومت کاری، خارجہ پالیسی، قومی سلامتی، معیشت، اور توانائی پر پروفیسر خورشید احمد، شمشاد اے خاں اور دوسروں کے مقالے ہیں۔ اس کے علاوہ چھے مقالات مزید شامل ہیں: ریسرچ کے مغربی فلسفے